F. 6-4 (Edit) /2020 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:5/08/2020

ہندوستان کے عدلیہ وانتظامی شعبے سے اردو زبان کا قدیم رشتہ ہے: پروفیسر شاہد اختر

قانون کے طلباء اور پولیس محکمے سے وابستہ افراد کو قومی کونسل اردو سکھائے گی: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

نئی دہلی: ہندوستان کے عدالتی و انتظامی شعبے میں اردو زبان کا استعمال سیکڑوں برسوں سے ہو رہا ہے اور آج کے دور میں بھی عدالتی کارروائیوں میں بے شمار اردو الفاظ استعمال ہو رہے ہیں۔ یہ بات قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے وائس چیئر مین پروفیسر شاہد اختر نے 'ہندوستان کے قانونی اور انتظامی نظام میں اردو کا رول' کے عنوان سے منعقدہ آن لائن مذاکرے میں اپنے صدارتی خطاب کے دوران کہی۔ قبل ازاں پروگرام کے آغاز میں کونسل کے ڈائریکٹر شیخ عقیل احمد نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور موضوع کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عدالتوں میں اردو زبان ایک زمانے سے رائج ہے، مگر موجودہ دور میں اس حوالے سے کچھ دشواریاں سامنے آرہی ہیں اور انہی سے نمٹنے کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے مقصد سے یہ مذاکرہ منعقد کیا گیا ہے۔ انھوں نے دہلی پولیس کے ذریعے ہائی کورٹ میں دی گئی ایک عرضی کا حوالہ دیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ آج بھی تھانے میں اردو کے بہت سے الفاظ واصطلاحات رائج ہیں جنھیں ہمارے لیے سمجھنا مشکل ہے لہٰذا ان کے استعمال پر روک لگائی جائے۔ شیخ عقیل احمد نے کہا کہ چوں کہ یہ الفاظ سیکڑوں برس سے عدلیہ و پولیس محکمہ میں مستعمل ہیں اور یہ ہماری مشترکہ تہذیب وثقافت کی عکاسی کرتے ہیں لہٰذا انھیں ختم کرنے کے بجائے یہ کیا جاسکتا ہے کہ متعلقہ محکموں تک ایسی کتابیں پہنچائی جائیں جن میں ان الفاظ کے تلفظ کی تفصیلات کے ساتھ ان کے ہندی وانگریزی معانی بھی درج ہوں۔ انھوں نے وائس چیئر مین کی تائید کرتے ہوئے کونسل کی جانب سے ایسی کتابوں کی اشاعت کی یقین دہانی کرائی۔ اس آن لائن مذاکرے میں پٹنہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اقبال احمد انصاری، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی فیکلٹی آف لا کے سابق ڈین پروفیسر محمد شبیر، آئی اے ایس سراج حسین، سپریم کورٹ کے وکیل سدھارتھ لوتھرا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر ظفر نعمانی اور دہلی یونیورسٹی فیکلٹی آف لا کے اسسٹنٹ پروفیسر پرکشت سروہی نے مہمان مقررین کی حیثیت سے شرکت کی۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں کہا کہ ہندوستان کا عدالتی نظام سپریم کورٹ اور ہائی کورٹس کے علاوہ ضلعی عدالتوں تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں انگریزی کے علاوہ دیگر مقامی زبانیں بھی استعمال ہوتی ہیں جن میں اردو بھی شامل ہے۔ مقررین نے یہ بھی کہا کہ ججز اور وکلا ایسی زبان استعمال کرتے ہیں جو آسانی سے سمجھی جاسکے اور یہی وجہ ہے کہ اردو کے الفاظ بھی ہندوستانی عدالتی سسٹم میں ایک زمانے سے رائج ہیں۔ مقررین نے کہا کہ اردو زبان کو مختلف شعبوں میں مسائل کا اس لیے سامنا کرنا پڑتا ہے کہ اسے ایک مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے، حالاں کہ یہ حقیقت کے برخلاف ہے، اردو شروع سے ہی ہندوستان کے ثقافتی تنوع اور اشتراک کی نمائندگی کرتی رہی ہے اور یہ زبان پورے ملک میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ انھوں نے دو باتوں پر خصوصی توجہ دلائی، ایک تو یہ کہ ملک بھر کی مختلف یونیورسٹیز میں قانون کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی اردو تعلیم کا نظم کیا جائے اور دوسری یہ کہ قانون کے نصاب اور قانونی اصطلاحات پر مشتمل اہم کتابوں کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔

پروگرام کی نظامت جامعہ ملیہ اسلامیہ میں فیکلٹی آف لاء کی سابق ڈین اور قومی اردو کونسل کے لیگل اسٹڈیز پینل کی چیئر پرسن پروفیسر نزہت پروین خان نے بحسن وخوبی انجام دی۔ اخیر میں ڈاکٹر فیضان الرحمٰن (اسسٹنٹ پروفیسر، فیکلٹی آف لاء، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے شکریے کی رسم ادا کی۔ اس آن لائن مذاکرے میں کونسل سے ڈاکٹر کلیم اللہ (ریسرچ آفیسر)، ڈاکٹر اجمل سعید (اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر)، فیاض احمد، نوشاد منظر کے علاوہ شعبۂ قانون کے بہت سے اساتذہ، طلبہ واسکالرز شریک رہے۔

(رابطہ عامہ سیل)